سوال

مفرد کے لئے نماز توڑ کر جماعت میں شامل ہونا جائز ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص تنہا نماز پڑھ رہا تھا کہ اسی اثناء میں ایک جماعت مسجد میں داخل ہوئی اور اس نے نماز باجماعت شروع کردی تو کیا یہ شخص اپنی نماز کو توڑ دے یا نفل کی نیت کر لے تاکہ ان کے ساتھ مل کر باجماعت نماز ادا کرسکے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

افضل یہ ہے کہ اسے نفل نماز میں بدل دے اور پھر باجماعت نماز ادا کرنے والوں میں شامل ہوجائے تاکہ نماز باجماعت کا اجروثواب حاصل کرسکے اور اگر نماز کو توڑ کر باجماعت ادا کرے تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں کیونکہ اس نے نمازی سے متعلق ایک شرعی مصلحت کی وجہ سے نماز کو توڑا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص498

محدث فتویٰ